احمدیت کا راز ظاہر ہوا تو وہ بھاگ کر پہلے قادیان اور لاہور گئے پھر حیدرآباد دکن میں مستقل سکونت اختیار کرلی تھی۔ خدا جانے آج کل کہاں ہیں مر گئے ہیں یا کہ زندہ۔

بھلا ایسی کتاب جو احمدیوں اور سرکاری معلومات پر مشتمل ہو وہ کیونکر معتبر اور سید احمد شہید کی کتاب ہوسکتی ہے۔

اگر "مولانا العمری" کے پاس مولانا حکیم فضل الرحمٰن سواتی کا ۳۶ صفحات پر مشتمل تبصرہ موجود اور محفوظ ہے تو اسے "برہان" میں اشاعت کے لئے کیوں نہیں بھیجتے تاکہ اسکی اشاعت سے دنیا مولانا غلام رسول مہر کی غلطیوں سے واقف ہو۔ اور مولانا حکیم فضل الرحمٰن سواتی کی روح کو تسکین حاصل ہو۔

اب مولانا حکیم فضل الرحمٰن سواتی جیسے ایک دوسرے مجاہد حافظ محمد عثمان علیگڑھی کے حالات ملاحظہ ہوں۔ حافظ محمد عثمان صاحب بھی مولانا سواتی کی طرح ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے مجاہد جلیل اور غازی کے حبیب و خلیل تھے۔ خلافت کے زمانے میں جبکہ غازی مدرسہ یوسفیہ منیڈھو ضلع علی گڑھ میں تھے۔ تو مولانا حافظ محمد عثمان سے دوستانہ تعلقات استوار ہوئے تھے۔ اس زمانے میں مدرسہ یوسفیہ میں مولانا حبیب احمد صاحب کیرانوی، مولانا قاری شمس الدین شمس ہاپوڑی درس دیا کرتے تھے۔ مولانا محمد عرفان ہزاروی بھی اسی مدرسے سے وابستہ تھے۔

حافظ محمد عثمان نہایت ہی حریت پرست دیندار اور جفاکش انسان تھے۔ ان کی زندگی حسرت کی طرح بالکل سادہ اور نام ونمود سے بالکل پاک وصاف تھی۔ ہمیشہ پھٹے پرانے پیوند لگے کپڑے ان کے زیب تن ہوا کرتے تھے۔ اور درزی کے کام سے رزق حلال پیدا کرکے بسر اوقات کرتے تھے۔ تقسیم وطن کے بعد بھی غازی نے انہیں اسی حالت میں ہی دیکھا جس حالت میں انہیں خلافت کے زمانے میں دیکھا تھا۔ ان کی زندگی کے کئی دلچسپ اور مجاہدانہ واقعات ہیں لیکن یہاں بجز بکراں میں سے برہان کے صفحات کی تنگ دامانی

کی وجہ سے صرف ایک ہی واقعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔

پہلی جنگِ عظیم کے خاتمہ پر بے شمار ترک مجاہدوں اور شہیدوں کے معصوم بچے انگریزوں کے ہاتھ لگے جنہیں انگریزوں نے مختلف مشنوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ ان یتیم بچوں میں سے ایک احمد نامی علی گڑھ کے مشن بنرادیوی کے حصہ میں آیا تھا اور اس کا عیسائی نام "الویل بسن" رکھا گیا تھا۔ مولانا محمد عثمان کو اس کا علم ہوا تو بے تاب ہو کر غازی کے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے جس طرح بھی ممکن ہو سکے اس ترک بچے کو عیسائیوں کے چنگل سے چھڑانا ہے اور یہ خدمت آپ (غازی) کے سپرد ہے ـــــ چنانچہ غازی نے کئی ماہ کی کوششوں کے بعد پتہ لگایا کہ یہ ترک بچہ گورنمنٹ ہوسٹل پریس میں ملازم ہے۔ اور اسے بالکل یہ معلوم نہیں کہ وہ کون ہے کون نہیں ہے۔ اس پر غازی نے گورنمنٹ ہوسٹل پریس میں کسی نہ کسی طرح سے رسائی حاصل کر کے اس ترک بچہ سے دوستی پیدا کی۔ اور ایک دن جمعہ کے روز اسے مولانا حافظ محمد عثمان کی خدمت میں پیش کیا۔ اور اسی روز ہی جامع مسجد علی گڑھ میں نماز جمعہ کے بعد اسے کلمۂ توحید پڑھا کر مشرف بہ اسلام کیا گیا۔ اور اس کا پرانا نام احمد رکھا اس ترک بچہ کے دوبارہ اسلام میں آنے پر جس قدر مولانا حافظ محمد عثمان کو مسرت ہوئی تھی اس کے بیان کے لئے تلاشِ بسیار کے باوجود الفاظ نہیں ملتے۔ مختصر یہ کہ اس خوشی میں جامع مسجد علی گڑھ میں نماز جمعہ کے بعد جو جلسہ ہوا تھا اس میں مولانا حافظ عثمان نے نہایت دھواں دھار اور پر جوش و ولولہ انگیز تقریر فرمائی تھی۔ اس زمانے میں علی گڑھ کے کوتوالی کے انچارج سید منظور علی احمدی ہوا کرتے تھے۔ غازی چونکہ جہاں گشت انقلابی تھے۔ اس لئے اس واقعہ کے بعد فوراً علیگڑھ سے ایک رات کو غائب ہو گئے۔ اور پھر دوبارہ تقسیم وطن کے بعد جب علی گڑھ میں مولانا حافظ محمد عثمان سے ملاقات ہوئی تو بہت افسوس کے ساتھ فرمانے لگے ـــــ "غازی" آپ بہت بڑے آدمی تھے۔ لیکن پختونستان نے آپ کو چھوٹا کر دیا بڑے لوگوں کی خدمات کا میدان

بہت وسیع ہوا کرتا ہے اور مجھے حیرت ہے کہ آپ نے اپنی خدمات کو بختونستان تک ہی کیوں محدود کر دیا ہے ـــــــ حافظ مرحوم کی اس قسم کی باتیں سن کر غازی اس خیال سے خاموش ہو گئے کہ "یہ اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انہیں کچھ نہ کہو" ۔ مولانا حکیم فضل الرحمٰن سواتی اور حافظ محمد عثمان صاحب علیگڑھی دونوں چونکہ عاشقانِ پاک طینت میں سے تھے ۔ اس لئے اس دعائیہ مصرعہ پر مضمون کو ختم کیا جاتا ہے ۔

خدا رحمت کند این عاشقانِ پاک طینت را

اہلِ علم کے لئے پانچ نادر تحفے

۱۔ تفسیر روح المعانی :۔ جو ہندوستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ قسط وار شائع ہو رہی ہے ۔
قیمت مصر وغیرہ کے مقابلے میں بہت کم یعنی صرف تین سو روپے ۔
آج ہی مبلغ دس روپے پیشگی روانہ فرما کر خریداریں جائیے اب تک
۲۰ جلدیں طبع ہو چکی ہیں باقی دس جلدیں عنقریب طبع ہو جائیں گی ۔

۲۔ تفسیر جلالین شریف مصری :۔ مکمل مصری طرز پر طبع شدہ حاشیہ پر دو مستقل کتابیں
(۱) لباب النقول فی اسباب النزول للسیوطیؒ (۲) معرفت الناسخ والمنسوخ لابن حجر قیمت مجلد -/20

۳۔ شرح ابن عقیل :۔ الفیہ ابن مالک کی مشہور شرح جو درس نظامی میں داخل ہے قیمت مجلد -/۱۲

۴۔ شیخ زادہ :۔ حاشیہ بیضاوی سورۂ بقرہ مکمل قیمت -/80

۵۔ فتح الباری :۔ جو قسط وار شائع ہو رہی ہے ۔ خدا کے فضل سے دو جلدیں طبع ہو چکی ہیں ۔

ملنے کا پتہ :۔ ادارہ مصطفائیہ دیوبند (یوپی)